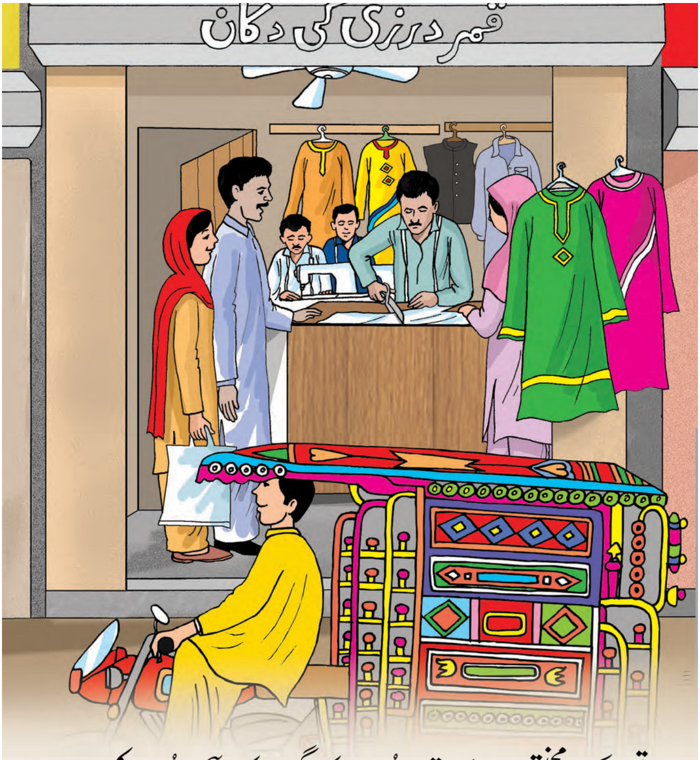

قمر ایک محنتی درزی تھا۔ اُس کے گھر کے پیچھے اُس کی دُکان تھی۔ اُس کی دُکان پر نت نئے اور رنگ برنگے جوڑے لٹکے ہوئے تھے۔ گاؤں کے لوگ قمر کے ہاتھ کے سلے ہوئے کپڑے بہت پسند کرتے تھے۔

قمر کی بیوی صدف بھی درزن تھیں۔ گھر کی چھت پر اُس نے بھی ایک چھوٹا سا سلائی مرکز کھول رکھّا تھا جس میں وہ عورتوں اور بچّوں کے کپڑے گھر پر سیتی تھیں۔ عید اور دیگر موقعوں پر محلّے کی سب عورتیں صدف سے کپڑے سلواتی تھیں۔

اقرا اور حیدر نے بھی عید کے کپڑے سلوانے تھے۔ وہ امّی کے ساتھ بازار گئے۔ اقرا نے اپنے لیے گلابی رنگ کا کپڑا پسند کیا۔ وہ اپنے لیے فراک بنوانا چاہ رہی تھی۔ حیدر نے کُرتے کے لیے سفید رنگ پسند کیا۔

وہ تینوں قمر کی دُکان پر پہنچے تو دیکھا کہ قمر کی دُکان پر نِت نئے اور رنگ برنگے کپڑے لٹک رہے تھے۔ دُکان پر لوگ آ جا رہے تھے۔ قمر کپڑے کاٹ رہا تھا۔ کاری گر کپڑے سینے اور استری کرنے میں مصروف تھے۔ حیدر نے اپنے کپڑوں کا تھیلا قمر کو دیا۔

قمر نے اپنے گلے سے فیتہ اُتار کر حیدر کا ناپ لیا۔ اُس نے کاغذ پر ناپ لکھ کر تھیلے میں ڈالا اور کپڑوں کا تھیلا الماری میں رکھ دیا۔ حیدر بہت خوش تھا کہ اُس نے عید کے کپڑے سلائی کے لیے دے دیے ہیں۔

اب وہ اقرا کے کپڑے سلائی کے لیے دینے قمر کے گھر کی طرف روانہ ہوئے۔ جب امّی، اقرا اور حیدر صدف کے گھر میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ صدف اور کاری گر عورتیں کام میں مصروف تھیں۔ کوئی بٹن ٹانک رہی تھی تو کچھ عورتیں کپڑے سی رہی تھیں۔ صدف اُن سے خوش اخلاقی سے ملی۔ امّی نے اپنے کپڑے صدف کے سامنے رکھّے۔

اقرا سامنے لٹکے ہوئے فراک کو دیکھتے ہوئے بولی، "واہ! کتنا خوبصورت فراک ہے۔ صدف خالہ مجھے بھی اِسی طرح کا فراک سی دیں۔" صدف نے مسکرا کر اقرا کا ناپ لیتے ہوئے کہا، "آپ تو بہت پیاری ہیں، آپ کے لیے اِس سے بھی زیادہ پیارا فراک بناؤں گی۔" امّی نے سلے ہوئے کپڑے لیے اور تسلی کرکے کپڑوں کی سلائی کے پیسے دیے۔ صدف نے کہا، "آپ تین دن بعد آکر اپنے سلے ہوئے کپڑے لے جانا۔" امّی اور اقرا گھر کی طرف روانہ ہو گئیں۔

بِگ بُکس (BIG BOOKS)
جماعت اوّل کے لیے

پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ (Pakistan Reading Project) امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی (USAID) کی معاونت سے چلایا جانے والا پانچ سالہ پروگرام ہے۔ جس کا مقصد پاکستان میں صوبائی اور علاقائی تعلیمی محکمہ جات کی معاونت سے طلبہ میں پڑھنے کی مہارتوں کو بہتر بنانا ہے۔ اس پراجیکٹ نے 2013 میں تدریسی مواد ترتیب دینے کا آغاز کیا تھا۔اس مواد کو تقریباً پندرہ ہزار اساتذہ نے ابتدائی جماعت اوّل میں استعمال کیا۔ پی-آر-پی نے ان اساتذہ کی دوران تربیت پیش آنے والے تجربات، تدریسی مواد کے حوالے سے درپیش مشکلات کا بغور مشاہدہ کیا۔ ان تمام جائزاتی رپورٹ کا تجزیہ کیاگیا۔ اس کے ساتھ ہی پی-آر-پی کی صوبائی و علاقائی تکنیکی ٹیم کے فیڈ بیک اور درمیانی مدّت میں طلبہ کے پڑھنے کی مہارتوں کا جائزہ پیش کرنے والی رپورٹ کا تجزیہ کیا گیا۔ان تمام نتائج کی بنیاد پر پی-آر-پی نے جماعت اوّل کے تدریسی مواد کا اعادہ کیا۔ اس مواد کا فیلڈ میں جماعت اوّل کے طلبہ کے ساتھ ٹیسٹ کیا گیا ہے۔

بِگ بُکس اسی تدریسی مواد کا ایک اہم حصہ ہیں جو جماعت اوّل کے لیے لکھی گئ ہیں۔ یہ کتب روزانہ اساتذہ بلند خوانی کے طریقے سے پڑھنے کی مشق کریں گے۔ ایک بِگ بُک ایک ہفتے کے لیے مختص ہے۔ ہر بگ بک کے پچھلے صفحے پر اساتذہ کے لیے پڑھنے کی مہارتوں سے متعلقہ سرگرمیاں دی گئ ہیں۔ بلند خوانی کے دوران اس بات کا خیال رکھا جائے کہ طلبہ کو کہانی مکمل سنائی جائے۔ ان کتابوں کو لکھتے ہوئے مختلف اصولوں کو مدنظر رکھا گیا ہے مثلاً مخصوص موضوعات کا انتخاب، طلبہ کی ذہنی سطح، سادہ اور مناسب الفاظ کا چناؤ اور طلبہ کی دلچسپی کے عنصر کو برقرار رکھنے کے لیے واضح تصویری خاکے پیش کرنا وغیرہ۔

امید کی جاتی ہے کہ اس کاوش کے نتیجے میں اساتذہ طلبہ کے پڑھنے کی مہارتوں مثلاً صوتی آگاہی، علم الاصوات، ذخیرۂ الفاظ، پڑھنے میں روانی اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیت کو پروان چڑھا سکیں گے۔ خصوصاً یہ بِگ بُکس اِسکول لائبریری کا حصّہ ہوں گی تاکہ آنے والے طلبہ بھی ان کتابوں سے لطف اندوز ہو سکیں اور اُردو پڑھنے میں دلچسپی کا یہ سلسلہ جاری رہے۔

ہمیں اُمید ہے کہ پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ کی یہ کاوش پاکستان کے پرائمری اسکولوں میں پڑھنے کے معیار کو بہتر بنانے میں معاون ثابت ہوگی۔
پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ میں مندرجہ ذیل تعلیمی اور تدریسی مواد شامل ہیں۔

- ٹی آئی جی ماڈیولز
- ویڈیوز
- بِگ بُکس
- سبقی منصوبے
- ورک بک
- فلیش کارڈز
- ارکان کے چارٹس

"اس تدریسی مواد کی طباعت کے دوران اسے ہر قسم کی غلطی سے مبرّا رکھنے کی بھرپور کوشش کی گئ ہے۔ تاہم اگر دوران استعمال اس میں کہیں بھی کسی قسم کی کوئی خامی/غلطی نظر آئے تو برائے مہربانی آپ اس کے بارے میں فوری طور پر پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ کے ضلعی یا صوبائی/علاقائی دفاتر کو آگاہ کریں۔ آپ کے تعاون کے لیے ہم آپ کے شکر گزار رہیں گے۔"

اساتذہ کے لیے ہدایات

پہلا دن (بات چیت: پیش گوئی اور سابقہ معلومات)

پڑھنے سے پہلے

طلبہ کو کہانی کا سرورق دکھاتے ہوئے پوچھیں:

- آپ کو اس تصویر میں کیا نظر آرہا ہے؟
- آپ کے خیال میں یہ کس چیز کی دکان ہوگی؟

پڑھنے کے دوران

- صفحہ نمبر 3 کی تصویر دکھاتے ہوئے پوچھیں، یہ بچّے کیا خرید رہے ہیں ؟کیوں خرید رہے ہوں گے؟
- صفحہ نمبر 6 میں حیدر کے ناپ لینے کی تصویر دکھاتے ہوئے پوچھیں، درزی کس چیز سے کپڑوں کا ناپ لے رہا ہے؟

پڑھنے کے بعد

- بچّوں نے کس کس رنگ کے کپڑے خریدے ؟
- کہانی کے آخر میں کیا ہوا؟

دوسرا دن (ارکان کی مشق)

پڑھنے سے پہلے

- آج آپ نے کون کون سی آوازیں سیکھیں؟ مطلوبہ جواب: "چھ"
- آج ہم کچھ ارکان کی آوازوں والے الفاظ بھی پڑھیں گے۔کیا آپ/چھ/کی آواز والے الفاظ بتا سکتے ہو ؟ چھتری، چھوٹا، چھلا، چھت، چھاج

پڑھنے کے دوران

صفحہ نمبر 2 میں جملہ " گھر کی چھت پر اُس نے بھی ایک چھوٹا سا سلائی مرکز کھول رکھّا تھا۔" پڑھیں اور طلبہ سے پوچھیں کہ اس جملے میں ایسا لفظ بتائیں۔ جس میں/چھ/کی آواز آتی ہو۔مطلوبہ جواب: چھوٹا

- طلبہ کے ساتھ تالی بجا کر لفظ کے ارکان الگ الگ کرکے پڑھیں جیسے: چھوٹا / چھو/،/ٹا/
- طلبہ سے "چھوٹا" کے ارکان کی ارکان کے چارٹ سے نشان دہی کروائیں۔

تیسرا دن (ذخیرۂ الفاظ : اردو اور مادری/ماحول کی زبان)

پڑھنے سے پہلے

سرورق کے عنوان "عید کے کپڑے"کی طرف اشارہ کرتے ہوئے پوچھیں، آپ کی زبان میں "عید"کو کیا کہتے ہیں؟

پڑھنے کے دوران

صفحہ نمبر 3 میں"گلابی رنگ " کی طرف اشارا کرتے ہوئے پوچھیں،اس رنگ کو آپ کی زبان میں کیا کہتے ہیں؟

صفحہ نمبر 5 میں طلبہ کی توجہ "استری کرنے" کی تصویر کی طرف مبذول کراتے ہوئے پوچھیں، اسے آپ گھر میں کیا کہتے ہیں؟

صفحہ 8 پر رک جائیں اور جملہ کو تاثرات اور لب و لہجہ کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ ادا کریں،واہ! کتنا خوبصورت فراک ہے" اور طلبہ سے اُن کی زبان میں یہ جملہ ادا کرنے کے لیے کہیں۔

چوتھا دن (چھپے ہوئے تصوّرات)

پڑھنے سے پہلے

طلبہ کو بتائیں کہ اب ہم کہانی پڑھنا شروع کرتے ہیں۔ طلبہ کو کتاب کا اگلا اور پچھلا حصّہ دکھائیں۔ سرورق کہانی کا نام، مصنف/مصنفہ اور مصوّر/مصوّرہ کا نام پڑھیں اور تصویر کی طرف اشارہ کریں۔

پڑھنے کے دوران

- صفحہ نمبر 2 کی پہلی سطر کے اختتام پر پوچھیں، آپ نے کہاں سے پڑھنا جاری رکھنا ہے؟
- صفحہ نمبر 3 کی اس تصویر میں آپ کو کیا کیا نظر آ رہا ہے؟

پڑھنے کے بعد

- صفحہ نمبر 5 پر رک کر پوچھیں ، اس صفحے میں کتنی سطریں ہیں؟
- اس صفحے کے آخری لفظ پر انگلی رکھ کر دکھائیں؟

پانچواں دن (ذخیرۂ الفاظ: محاورات اور اصطلاحات)

پڑھنے کے دوران

- صفحہ نمبر 1 میں جملہ "دُکان پر نت نئے اور رنگ برنگے جوڑے لٹکے ہوئے تھے" پڑھیں اور "نت نئے اور رنگ برنگے جوڑے" کا مطلب ہے"نئے اور رنگین کپڑے"اس کو جملے میں استعمال کرتے ہوئے اپنی ایک مثال دیں جیسے: مجھے نت نئی اور رنگ برنگی چوڑیاں جمع کرنے کا شوق ہے؟ اب جملے بنانے میں طلبہ کی مدد اور حوصلہ افزائی کریں۔
- صفحہ نمبر 4 میں جملہ "درزی کی دُکان کی طرف روانہ ہوئے" پڑھیں اور"روانہ ہوئے "سے مراد دکان کی طرف گئے۔طلبہ کی وضاحت کے لیے مثال دیں جیسے: کل ہم شام کو لاہور کی طرف روانہ ہوئے تھے۔"اب طلبہ کی جملے بنانے میں مدد کریں۔
- صفحہ نمبر 8 میں اس جملے کو دہرائیں"اور تسلّی کرکے کپڑوں کی سلائی دی"سے مراد اچھی اور صحیح طرح سے دیکھ کے اور اپنی مثال دیں کہ میں نے اچھی طرح پہن کر تسلّی کی اور جوتے خریدے۔ اس طرح طلبہ کو "تسلّی کرکے" استعمال کرتے ہوئے جملے بنوائیں۔

چھٹا دن (بات چیت: ذاتی زندگی سے تعلّق)

پڑھنے سے پہلے

- آپ کے خیال میں اس کہانی کا اور کیا نام ہو سکتا ہے؟
- اس کہانی میں کون کون سے کردار تھے؟
- قمر کی دکان کہاں تھی؟

پڑھنے کے دوران

- حیدر اور اقراء کیوں خوش تھے؟آپ کس کے ساتھ کپڑے خریدنے جاتے ہو؟
- آپ کو عید پر کیا پہننا پسند ہے؟

پڑھنے کے بعد

- آپ عید کے کپڑے کس سے سلواتے ہیں؟
- طلبہ کو جوڑوں میں کہانی اپنے الفاظ میں بیان کرنے کا کہیں۔

www.pakreading.org

This publication is made possible by the support of the American people through the United States Agency for International Development (USAID). It is produced by the USAID-funded Pakistan Reading Project in collaboration with the provincial/regional government. The contents are the sole responsibility of the project and do not necessarily reflect the views of USAID or the United States Government.

اس اشاعت کی فراہمی امریکی عوام کی مدد سے امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی کے توسط سے کی گئی ہے۔ یہ دستاویز یو ایس ایڈ پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ نے صوبائی/علاقائی حکومتوں کے تعاون اور اشتراک سے تیار کی ہے۔ اس اشاعت کی ذمہ داری پاکستان ریڈنگ پراجیکٹ کی ہے اور ضروری نہیں کہ یہ یو ایس ایڈ یا امریکی حکومت کے نظریے کی عکاسی کرے۔